روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
سوموار 5 دسمبر 2016ء 5 ربیع الاول 1438 ہجری 5 فتح 1395ھش جلد 66-101 نمبر 276

رحمت میں داخل کر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارونؑ اور اپنے لئے مغفرت کی یہ دعا کی۔
اے میرے رب! مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کردے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ہے۔ (الاعراف:152)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تمہارا اصل کام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہو۔ جب تک تم خدا تعالیٰ پر کامل توکل نہیں کروگے اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول نہیں بناؤ گے اس وقت تک تمہیں فتح حاصل نہیں ہوگی۔ دیکھو ایک نادان اور کم عقل بچہ بھی جب اسے کوئی ڈراتا ہے تو فوراً اپنی ماں کے پاس بھاگ جاتا ہے اور ماں خواہ کتنی ہی کمزور ہو۔ وہ اس کے پاس جا کر اپنے آپ کو محفوظ خیال کرتا ہے۔ اسی طرح ایک مومن پر بھی جب کوئی دشمن حملہ کرتا ہے تو اس کی پناہ صرف خدا تعالیٰ کا ہی وجود ہوتا ہے۔ اسی لئے صلوٰۃ کا تعلق روحانی ہونے کے لحاظ سے خدا تعالیٰ سے ہے اور صبر کا تعلق جسمانی ہونے کے لحاظ سے انسانی تدابیر سے ہے۔ صبر میں جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا اظہار ہوتا ہے اور صلوٰۃ میں عشقیہ طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ مشکلات اور مصائب ہم خود پیدا نہیں کرتے بلکہ دشمن مشکلات اور مصائب لاتا ہے اور ہم انہیں برداشت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو نہیں چھوڑتے لیکن نماز اور دعا طوعی عبادت ہے۔ نماز ہمیں کوئی جبری نہیں پڑھاتا۔ بلکہ ہم خود پڑھتے ہیں۔ پس صبر میں ہم جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا ثبوت دیتے ہیں اور صلوٰۃ میں طوعی طور پر اس کا اظہار کرتے ہیں اور جب یہ دونوں چیزیں مل جاتی ہیں تو محبت کامل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فیضان جاری ہو جاتا ہے۔

یورپ جہاں دہریت کا زور ہے اور اپنی دہریت کو یہاں آکر بھی پھیلاتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے دعاؤں سے وہ بھی غافل نہیں۔ حرب عظیم کے ایام میں 1918ء میں ایک موقع پر فرانسیسی اور انگریزوں کی فوجوں کو ہیلی کا میدان خالی کردینا پڑا۔ اس وقت لارڈ ہیگ نے مسٹر لائڈ جارج کو جو پرائم منسٹر تھے تار دیا۔ لائڈ جارج اس وقت اپنے وزراء کو لے کر مشورہ کر رہے تھے۔ تار کا مضمون یہ تھا کہ دنیوی تدابیر کا خاتمہ ہو چکا سوائے آسمانی ہاتھ کے کوئی نہیں بچا سکتا اسی وقت لائڈ جارج کھڑا ہو گیا اور اپنے وزراء کو لے کر دعا میں مصروف ہو گیا اور کہا اب تدبیر کا وقت نہیں رہا۔ میں نہیں جانتا خدا تعالیٰ نے اس دعا کو سنا یا دنیوی سامان پیدا ہو گئے مگر یہ واقعہ ہے کہ جرمنوں کو کئی گھنٹہ تک معلوم نہ ہو سکا کہ میدان خالی ہے۔ اتنے میں پیرس سے فوجیں لائی گئیں اور شکست فتح سے تبدیل ہو گئی۔

یہ اس قوم کا حال ہے جس کو دہریہ کہتے ہیں کہ ان میں بھی دعا کی طرف توجہ پائی جاتی ہے۔ لیکن توجہ نہیں تو (-) کو۔ ابھی یہاں ایک مشاعرہ ہوا تھا۔ میں نے غور سے سنا کسی ہندو شاعر نے اپنے مذہب کے خلاف نہ کہا مگر مسلمان شاعروں کے کلام میں اس قسم کے مضامین آئے کہ خدا کی جنت کی ضرورت نہیں یا دعا کی ضرورت نہیں۔

میں نے انگریزی شعروں کو بھی پڑھا ہے ان میں بھی یہ بات نہیں مگر (-) کے اشعار میں ہی یہ بیماری نظر آتی ہے۔ جب ہمارا یہ حال ہو تو دوسروں کو کچھ کہنے کا کیا حق ہے۔

(الفضل 6 فروری 2016ء)

پانچ نمازوں کی حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔
”نماز ہی کو لے لو اگر کوئی شخص صبح کے وقت پانچوں نمازیں اکٹھی ادا کرلے تو وہ یہ نہ سمجھے کہ اس کو پانچوں نمازیں بروقت ادا کرنے سے جو روحانی غذا حاصل ہو سکتی تھی وہ اسے حاصل ہو جائے گی کیونکہ جہاں تک نماز کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے علم کامل میں یہ ہے کہ روح کو پانچ مختلف اور معین وقتوں میں نماز کی صورت میں غذا ملنا ضروری ہے۔ ورنہ روح کمزور ہو جائے گی۔ اگر آپ ان پانچ وقتوں کی بجائے ایک ہی وقت میں پانچ نمازیں ادا کرنا چاہئیں تو یہ ایک بیہودہ اور لغو خیال ہوگا۔ ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ اگر ساتویں دن پینتیس نمازیں ادا کرنے سے روح کی قوت قائم رہ سکتی تو یقیناً اللہ تعالیٰ ساتویں دن ہم سے پینتیس نمازیں پڑھواتا اور روزانہ پانچ وقت نماز ادا کرنے کا حکم نہ دیتا۔
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت حافظہ معلّمہ

نظارت تعلیم کو اپنے سکول عائشہ دینیات اکیڈمی کے لئے حافظہ معلّمہ کی ضرورت ہے۔ درج ذیل قابلیت رکھنے والی خواتین درخواست دینے کی اہل ہوں گی۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی (حافظہ)
نوٹ: حفظ کلاسز کو پڑھانے کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائیٹ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبات امام وقت

سوال وجواب کی شکل میں

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء

س: حضور انور نے وقف نو کی تعداد کی بابت کیا ارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! واقفین نو کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے 61ہزار کے قریب پہنچ چکی ہے جس میں سے 36ہزار سے اوپرلڑکے اور باقی لڑکیاں ہیں۔

س: وقف نو بچوں کی تربیت کی ذمہ داری کے حوالہ سے حضورانور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ بھی یادرکھنا چاہئے کہ ہر بچہ جماعت کی اور خاص طور پر وقف نو بچہ والدین کے پاس جماعت کی امانت ہے جس کی تربیت اور اسے جماعت اورمعاشرے کا بہترین حصہ بنانا والدین کا فرض ہے۔

س: وقف نو بچوں کی ماؤں کے لئے حضورانور نے قرآن کریم سے کس کی مثال پیش فرمائی؟

ج: فرمایا! وقف نو بچوں کے والدین خاص طور پر ماں حضرت مریم کی والدہ کی طرح اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرتے ہوئے اپنے بچے کو وقف نو سکیم میں پیش کرتے ہیں کہ:’’اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کردیا (دنیا کی جھمیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تو مجھ سے قبول کرلے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے‘‘۔

س: وقف نو بچوں کے مستقبل کے لئے ان کی سوچ کی کیسی تربیت کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! جب ابتداء سے مائیں اور باپ اپنے بچوں کے ذہنوں میں ڈالیں گے کہ تم وقف ہو اور ہم نے تمہیں خالصۃً دین کی خدمت کے لئے وقف کیا تھا اور یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہونا چاہئے اور ساتھ ہی دعائیں بھی کر رہے ہوں گے تو پھر بچے اس سوچ کے ساتھ پروان چڑھیں گے کہ انہوں نے دین کی خدمت کرنی ہے اور بغیر کسی دنیاوی لالچ اور خواہش کے صرف اور صرف دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کرتا ہوں۔

س: واقفین نو کو اپنے اندر کیسی سوچ پیدا کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! کسی وقف نو بچے کی یہ سوچ نہیں ہونی چاہئے کہ ہم نے اگر وقف کیا تو ہم دنیاوی طور پر کس طرح گزارہ کریں گے یا یہ وسوسہ دل میں پیدا ہو جائے کہ ہم ماں باپ کی مالی خدمت کس طرح کریں گے۔ والدین انہیں بتائیں کہ تمہیں ہم نے وقف کردیا ہے اور اب تم صرف اور صرف جماعت کی امانت ہمارے پاس ہو۔ دوسرے بہن بھائی ہماری خدمت کرلیں گے تم نے صرف اپنے آپ کو خلیفہ وقت کو پیش کردینا ہے اور اس کے حکموں کے مطابق چلنا ہے۔

س: حضورانور نے جماعت کے گزارہ الاؤنس کے حوالہ سے کیا ارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! بعض لڑکے لڑکیاں جنہوں نے دنیاوی تعلیم حاصل کی ہے بظاہر بڑا جوش دکھاتے ہیں اپنی خدمات پیش کردیتے ہیں لیکن بعد میں ایسی مثالیں بھی سامنے آئیں۔ اس لئے چھوڑ جاتے ہیں کہ جماعت جو الاؤنس دیتی ہے اس میں ان کا گزارہ نہیں ہوتا۔ جب ایک بڑا مقصد حاصل کرنا ہے تو تنگی اور قربانی تو کرنی پڑتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کو سامنے رکھیں کہ دنیاوی مال واسباب کے لحاظ سے اپنے سے کمتر کو دیکھو اور روحانی لحاظ سے اپنے سے بڑھے ہوئے کو دیکھو تا کہ مادی دوڑ میں بڑھنے کی بجائے روحانی دوڑ میں بڑھنے کی کوشش کرو۔

س: وقف کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچادوں۔ آئندہ ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی میری موت میری قربانیاں میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل اور غرض سمجھتا ہوں (یہی بنیاد ہے اور یہی مقصد ہے) پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔

س: بت پرستی کی حضورانور نے کیا تعریف فرمائی؟

ج: فرمایا! بت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے وہ بت ہے۔ آجکل کے زمانے میں کہیں ڈرامے بت بن گئے ہیں کہیں انٹرنیٹ بت بن گیا ہے کہیں دنیا کمانا بت بن گیا ہے کہیں اور خواہشات بت بن گئی ہیں۔

س: واقفین نو کی شناخت کیسے بنے گی؟

ج: فرمایا! بعض واقفین نو کے ذہنوں میں غلط فہمیاں ہیں کہ وقف نو ہو کر ان کی کوئی علیحدہ ایک شناخت بن گئی ہے شناخت تو بیشک بن گئی ہے لیکن اس شناخت کے ساتھ ان سے امتیازی سلوک نہیں ہوگا بلکہ اس شناخت کے ساتھ ان کو اپنی قربانیوں کے معیار بڑھانے ہوں گے۔ بعض کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ کیونکہ ہم وقف نو میں ہیں اس لئے ہمیں ناصرات، اطفال اور خدام کے پروگراموں میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بالکل غلط تصور ہے اگر کسی کے دل میں ہے۔ جماعت کا تو کوئی عہدیدار بھی حتیٰ کہ امیر جماعت بھی اپنی عمر کے لحاظ سے متعلقہ ذیلی تنظیم کا ممبر ہوتا ہے۔ اگر اس وقف نو کی اصلاح نہیں ہوتی تو پھر ایسے بچے کو یا لڑکے کو یا نوجوان کو وقف نو سکیم سے نکال دیا جائے گا۔

س: واقفین نو کیسے سپیشل بچے بنیں گے؟

ج: فرمایا! وقف نو جیسا کہ میں نے کہا بڑے سپیشل ہیں لیکن سپیشل ہونے کے لئے ان کو ثابت کرنا ہوگا کہ وہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں دوسروں سے بڑھے ہوئے ہیں، ان میں خوف خدا دوسروں سے زیادہ ہے، ان کی عبادتوں کے معیار دوسروں سے بہت بلند ہیں، وہ فرض نمازوں کے ساتھ نوافل بھی ادا کرنے والے ہیں، ان کے عمومی اخلاق کا معیار انتہائی اعلیٰ درجہ کا ہے، ان کی بول چال بات چیت میں دوسروں کے مقابلے میں بہت فرق ہے، تربیت یافتہ اور دین کو دنیا پر ہر حالت میں مقدم کرنے والے ہیں، لڑکیاں ہیں تو ان کا لباس اور پردہ صحیح دینی تعلیم کا نمونہ ہے، لڑکے ہیں تو ان کی نظریں حیاء کی وجہ سے نیچے جھکی ہوئی ہوں نہ کہ ادھر ادھر غلط کاموں کی طرف دیکھنے والی ہوں انٹرنیٹ اور دوسری چیزوں پر لغویات دیکھنے کی بجائے وہ وقت دین کا علم حاصل کرنے کے لئے صرف کرنے والے ہوں، روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات کی تلاش کرکے اس پر عمل کرنے والے ہوں، ذیلی تنظیموں اور جماعتی پروگراموں میں دوسروں سے بڑھ کر اور باقاعدہ حصہ لینے والے ہیں، والدین کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے لئے دعاؤں میں اپنے دوسرے بہن بھائیوں سے بڑھے ہوئے ہیں، ان میں برداشت کا مادہ دوسروں سے زیادہ ہے لڑائی جھگڑا اور فتنہ و فساد کی صورت میں اس سے بچنے والے ہیں بلکہ صلح کروانے والے ہیں، دعوت الیٰ اللہ کے میدان میں سب سے آگے ہیں، خلافت کی اطاعت اور اس کے فیصلوں پر عمل میں صف اول میں ہیں، دوسروں سے زیادہ سخت جان اور قربانیاں کرنے والے ہیں، عاجزی اور بے نفسی میں سب سے بڑھے ہوئے ہیں تکبر سے نفرت اور اس کے خلاف جہاد کرنے والے ہیں، ایم ٹی اے پر میرے خطبہ سننے والے اور میرے ہر پروگرام کو دیکھنے والے ہیں اگر تو یہ باتیں اور تمام وہ باتیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں یہ سب کرنے والے ہیں اور وہ تمام باتیں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور جن سے اس نے روکا ہے اس سے رکنے والے ہیں تو یقیناً سپیشل بلکہ بہت سپیشل ہیں ورنہ آپ میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

س: واقفین نو کو کون سی لائن منتخب کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! لائن منتخب کرنے کے بارے میں واقفین نو لڑکے جامعات میں جا کر مربی بننے کو پہلی ترجیح دیں۔ پھر ہمارے ہسپتالوں کے لئے ڈاکٹروں اور ماہرین ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اس لئے سپیشلائز کر کے، اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اور تجربہ لے کر واقفین نو ڈاکٹرز کو آگے آنا چاہئے اور جن ملکوں میں جانا آسان ہے وہاں جانا چاہئے۔ اسی طرح سکولوں کے لئے ٹیچر کی ضرورت ہے ڈاکٹرز اور ٹیچرز کے لئے تو لڑکیاں اور لڑکے دونوں ہی کام آسکتے ہیں اس لئے اس طرف توجہ کریں۔ کچھ آرکیٹیکٹ اور انجینئرز بھی چاہئیں جو تعمیرات کے شعبہ کے ماہر ہوں تاکہ بیوت الذکر، مشن ہاؤسز، سکول، ہسپتال وغیرہ کی تعمیر کے کاموں میں صحیح نگرانی کرکے اور پلاننگ کرکے جماعتی اموال کو بچایا جاسکے۔ پھر پیرامیڈیکل سٹاف بھی چاہئے اس میں بھی آنا چاہئے تو یہ تو وہ چند بعض اہم شعبہ ہیں جن کی جماعت کو فی الحال ضرورت ہے۔

س: تربیت کے لئے والدین کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! ماں باپ کو بھی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ جتنی چاہے اپنے بچوں کی زبانی تربیت کرلیں اس کا اثر اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک اپنے قول و فعل کو اس کے مطابق نہیں کریں گے۔ ماں باپ کو اپنی نمازوں، قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے، اعلیٰ اخلاق، دینی علم سیکھنے، جھوٹ سے نفرت، گھروں میں نظام کے خلاف یا عہدیداروں کے خلاف بولنے سے پرہیز کرنے اور ایم ٹی اے پر میرے خطبات باقاعدگی سے سننے کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے ہوں گے۔ یہ باتیں صرف واقفین نو کے والدین کے لئے ضروری نہیں بلکہ ہر وہ احمدی جو چاہتا ہے کہ ان کی نسلیں نظام جماعت سے وابستہ رہیں انہیں یہ نمونے قائم کرنے چاہئے۔

س: واقفین نو کے لئے حضور انور نے کون سے دعائیہ کلمات ارشادفرمائے؟

ج: فرمایا! خدا کرے کہ نہ صرف تمام واقفین نو بچے خدا تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے والے اور تقویٰ پر چلنے والے ہوں بلکہ ان کے عزیزوں کے عمل بھی ان کو ہر قسم کی بدنامی سے بچانے والے ہوں۔

س: اطاعت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ میں نے خدا کو راضی کرلیا حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی۔ اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ جو پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلے کو بدنام کرتا ہے۔ حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔

23

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ کو قیمتی ہدایات۔ تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں مفید رہنمائی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29۔اکتوبر 2016ء

حصہ دوم

نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ کو ہدایات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر کے میٹنگ روم میں تشریف لے آئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ چھ بجکر پینتیس منٹ پر شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائب صدران سے ان کے کاموں کے حوالے سے دریافت فرمایا: جس پر نائب صدران نے اپنے سپرد کاموں کے بارہ میں بتایا کہ مختلف ریجنز، علاقے اور عاملہ کے بعض شعبوں کی نگرانی ان کے سپرد ہے۔

حضور انور نے قائد عمومی سے مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر قائد عمومی نے بتایا کہ انصار کی 76 مجالس ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر قائد عمومی نے بتایا کہ ہمیں مجالس سے آن لائن رپورٹس موصول ہوتی ہیں اور متعلقہ قائدین اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہیں۔ صدر صاحب نے بتایا کہ میں بھی ان رپورٹ اور تبصروں کو دیکھ لیتا ہوں۔

قائد تجنید نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ انصار کی تجنید 4368 ہے اور پیس ویلج میں انصار کی تجنید 440 ہے۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا۔ سال کے شروع میں سلیبس تیار کیا گیا تھا۔ ابھی تک تین کوارٹر کی تعلیمی رپورٹ آ گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنے لوگ امتحان میں حصہ لیتے ہیں۔ اس پر قائد تعلیم نے بتایا کہ ایک چوتھائی انصار حصہ لیتے ہیں۔ پہلی سہ ماہی میں 1366 انصار نے حصہ لیا اور دوسری سہ ماہی میں 1169 انصار نے حصہ لیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ماشاءاللہ

قائد دعوت الی اللہ نے حضور انور کے استفسار پر بیعتوں کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال میں بارہ ہو چکی ہیں اس کے علاوہ لیف لیٹس تقسیم کرنے اور کتابیں تقسیم کرنے پر کام ہو رہا ہے۔ کتاب لائف آف محمد ﷺ 2418 تقسیم ہو چکی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہاں آپ کے پاس تقسیم کے بہت سے مواقع ہیں۔ یوکے میں انصار نے کتاب لائف آف محمدؐ 80 ہزار سے زیادہ تقسیم کی ہے۔ ایک دوسری کتاب Pathway to Peace ایک لاکھ سے زیادہ تقسیم ہو چکی ہے۔

اب انصار اللہ یوکے نے دس ہزار کی تعداد میں قرآن کریم تقسیم کرنے کے لئے مانگا ہے۔ آپ لوگوں کو بھی چاہئے کہ قرآن کریم تقسیم کریں۔

قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ اس کے علاوہ انصار دعوت الی اللہ کے سٹالز پر کام کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ تو دعوت الی اللہ کا پرانا طریق ہے۔ اب کوئی نئی طرز دیکھیں۔ آپ تلاش کریں کہ کن طریقوں سے باثر (دعوت الی اللہ) کر سکتے ہیں۔

قائد مال نے بتایا کہ گزشتہ سال ہمارا بجٹ پانچ لاکھ تین ہزار ڈالرز تھا اور ہم نے چھ لاکھ ڈالر سے زائد اکٹھا کیا اور گزشتہ سال 3294 انصار نے چندہ دیا ہے جو کہ ہماری تجنید کا اسی فیصد ہے۔

حضور انور نے فرمایا لوکل ناظمین سے پتہ کروائیں کہ کتنے انصار حصہ لے رہے ہیں۔ گراس روٹ لیول پر کام کریں اور شامل ہونے والوں کو شروع سال سے ہی شامل کریں۔ یہ تحریک جدید، وقف جدید کا چندہ نہیں ہے جنہوں نے نہیں دینا وہ کہہ دیں کہ نہیں دینا۔ باقاعدہ انصار کو چندہ کے لحاظ سے ان کا بجٹ بنا کر ایک سسٹم میں لے کر آئیں۔

قائد تربیت کو حضور انور نے فرمایا: انصار کی تربیت کی ضرورت ہے۔ اس بارہ میں آپ نے کیا کوشش کی ہے۔ اس پر قائد تربیت نے بتایا کہ نماز باجماعت کی ادائیگی پر توجہ دے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ انصار کی یہ تربیت کریں کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کریں۔ نوجوانوں کی خاص طور پر تربیت کریں۔ اپنے بچوں کی یہ تربیت بھی کریں کہ جب بچوں کی شادی ہوتی ہے۔ اپنے لڑکوں، لڑکیوں کو صبر اور حوصلہ کرنا سکھائیں۔ اگر کسی کا قصور ہے تو اسے سمجھائیں لڑکے دنیاداری میں زیادہ پڑے ہوئے ہیں۔ جن کی وجہ سے شادیاں برباد ہو رہی ہیں۔ لڑکیوں کے بھی قصور ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر لڑکوں کے بھی ہوتے ہیں۔ اس طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کتنے وقف عارضی کروائے ہیں۔ اس پر قائد موصوف نے بتایا کہ 29 انصار نے وقف عارضی کی ہے اور کچھ نے کینیڈا میں کی ہے اور کچھ نے بلیز (Belize) میں کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا چار ہزار انصار میں سے 29 نے وقف عارضی کی ہے۔ پیچھے پڑ کر وقف عارضی کروائیں۔ جن کو قرآن کریم نہیں پڑھنا آتا ان کی کلاس شروع کروائیں۔ آپ بھی اب کہتے ہوں گے کہ اب نئے سال میں عاملہ میں آنا ہے کہ نہیں جو اگلا آئے گا وہ کرے گا۔ ہر ایک کو آخر تک کوشش کرنی چاہئے۔

قائد ایثار سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا کام کیا ہے۔ آپ کا خدمت خلق کا ہی کام ہے۔ Haiti میں زلزلے وغیرہ میں کوئی کام کیا ہے۔ اس پر قائد ایثار نے بتایا کہ لوکل لیول پر کام ہوتا ہے۔ ہسپتال وغیرہ جاتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کوئی نئے جذبے والا پروگرام بنائیں۔ حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا کہ 46 سال عمر ہے اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ ایسی تھوڑی عمر ہے کہ بوڑھے ہو گئے ہیں۔ چلا نہیں جاتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صحیح فرمایا تھا کہ جب تک خادم ہوتا ہے صحیح کام کرتا ہے پھر جب چالیس سال اور ایک دن کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے سارے فرائض ختم۔ اب میں بس بیٹھ جاؤں۔ کوئی نیا کام نہ کروں یا سوچوں۔ اب آپ کو چاہئے تھا کہ Haiti میں زلزلہ آیا ہے تو انصار کے پاس جاتے اور توجہ دلاتے کہ خدمت خلق کے تحت کوئی چندہ دو اور پھر جو بھی ادارہ کام کر رہا ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ یا کوئی اور تو اس کو دے آتے یا کسی حکومتی ادارے کو دیتے۔ اس طرح کے کام کریں۔

کیا آپ Charity Walk کرواتے ہیں؟ چیریٹی واک انصار اللہ کی اپنی ہونی چاہئے۔ میڈیا کو اس پر بلائیں تاکہ پتہ لگے کہ ہمارے بزرگ بھی کام کرتے ہیں۔

قائد تحریک جدید نے حضور انور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ماہ تک انصار اللہ کی طرف سے چار لاکھ ڈالرز کی وصولی ہو چکی تھی اور چندہ دہندگان کی تعداد تین ہزار ایک سو چودہ ہے۔ گزشتہ سال انصار اللہ کی طرف سے تحریک جدید میں پانچ لاکھ 68 ہزار ڈالرز کی ادائیگی ہوئی تھی۔

قائد وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال 95 فیصد انصار نے حصہ لیا تھا اور چار لاکھ 75 ہزار ڈالرز جمع کئے تھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ نے تو کمال کر دیا۔

آڈیٹر سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ باقاعدہ آڈٹ کرتے ہیں۔ حسابات چیک کرتے ہیں۔ حساب ٹھیک ہے۔ صرف نظر تو نہیں کرتے۔ جس پر آڈیٹر نے بتایا کہ تمام حسابات اور بل وغیرہ چیک کئے جاتے ہیں۔

قائد صحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کے کھیلوں کے مقابلے کروایا کریں۔

قائد اشاعت نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ نحن انصار اللہ ہمارا رسالہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سال میں اس کے تین ایڈیشن شائع ہونے چاہئیں۔

قائد تربیت نومبائعین نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ پندرہ نومبائع انصار ہیں جن کی تربیت کی ذمہ داری سپرد ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ان کو چندوں کے نظام میں شامل کریں۔ بیشک ابھی انصار اللہ کا چندہ نہ دیں لیکن تحریک جدید اور وقف جدید میں شامل کریں۔ بیشک دو چار ڈالر سال میں لے کر شامل کریں۔ لیکن ان کو چندہ کی اہمیت کا پتہ لگے۔

حضور انور نے فرمایا: ان کی تربیت کے لئے کیا کر رہے ہیں۔ ایک ہی جگہ پر ہیں یا ٹورانٹو میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس پر قائد صاحب نے بتایا کہ زیادہ ٹورانٹو کے ایریا میں ہیں۔ اس کے علاوہ دو تین مانٹریال میں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ان سب تک آپ کی پہنچ ہو سکتی ہے۔ ان علاقوں میں آپ کے جو منتظمین ہیں ان سے کہیں کہ ان نومبائعین سے رابطہ رکھیں۔ صرف چندہ کی تحریک ہی نہیں بلکہ دینی علم بھی ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ چندہ تو بس اس لئے ہے کہ ان کو پتہ چلے کہ قربانی کرنی ہے اور جماعت کے ساتھ تعلق قائم رکھنا ہے۔ اس کے ساتھ آپ کا ان سے باقاعدہ رابطہ رہے گا۔ لیکن تربیت کے پروگرام بھی بنائیں۔

ایڈیشنل قائد مال نے بتایا کہ وہ قائد مال کی مدد کرتے ہیں۔

معاونین صدر نے بتایا کہ صدر صاحب کی طرف سے جو کام سپرد ہو وہ انجام دیتے ہیں۔

ناظم یارک (York) ریجن نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ریجن میں انصار کی تعداد 330 ہے اور رپورٹس میں کافی کمزوری ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: رپورٹس میں کمزوری ہے تو پھر ناظم ہونے کا کیا فائدہ۔ اگر کوشش کرتے ہیں تو پھر کچھ کام تو ہونا چاہئے۔ آپ کی رپورٹس

پچاس فیصد سے کم نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ناظمین سے ان کے علاقوں، ان کے سپرد مجالس اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔

عاملہ کے ایک ممبر نے سوال کیا، کیا قاضی کے طور پر ایک واقف زندگی یا مربی کا نام پیش ہوسکتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: قاضی کے لئے نام پیش ہوسکتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ قاضی کا نام صدر کے لئے پیش نہیں ہوسکتا۔ قاضی عاملہ کا ممبر ہوسکتا ہے۔ صدر نہیں ہوسکتا۔ اگر قواعد میں نہیں لکھا ہوا تو پھر روایت یہی ہے کہ صدر نہیں ہوسکتا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ ہمیں انصاراللہ کا رسالہ شائع کرنے کے لئے جنرل سیکرٹری کے ساتھ رابطہ کرنا چاہئے یا خود ہی کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: انصاراللہ ایک الگ تنظیم ہے۔ آپ اپنے معاملات میں آزاد ہیں سوائے اس کے انصاراللہ یہاں پر باقاعدہ رجسٹر نہیں ہے اس لئے ٹیکس وغیرہ کے مسائل آپ کے جماعت کے پاس ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ آزاد ہیں۔ کسی کے ذریعہ سے کام نہیں کرنا۔ آپ کا براہ راست میرے ساتھ رابطہ ہونا چاہئے۔ لیکن ایک ممبر جماعت ہونے کی حیثیت سے آپ جماعت کے تحت ہیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ عمومی طور پر نظر آتا ہے کہ خدام حضور کے ساتھ کافی کاموں میں نظر آتے ہیں۔ لیکن انصاراللہ پیچھے ہیں۔ جماعتی سسٹم کیا کہتا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا میں نے پیچھے نہیں کیا خود ہی ہٹے ہیں۔ جماعتی سسٹم دونوں کے لئے برابر ہے۔ جن جن ملکوں میں خدام مستعد اور فعال ہیں وہ براہ راست تعلق رکھتے ہیں اور لندن آتے ہیں اور میٹنگ بھی کرتے ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ حضور انور اگلے سال کے لئے تعلیم کی تھیم (Theme) مقرر کر دیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ خود ہی جائزہ لیں کہ کون سے اہم ایشوز ہیں اور پھر اس کے مطابق مقرر کرلیں۔ **الفضل میں جو میرے خطبات میں سے بعض سوالات آتے ہیں ان کو بھی سلیبس میں شامل کردیں۔**

ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو کتابیں ہم نے تقسیم کرنی ہیں۔ اگر یہاں شائع کروائی جائیں تو چالیس فیصد بچت ہوسکتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تفصیل سے سارا جائزہ لے کر مجھے لکھ کر بھجوا دیں۔

ایک ممبر نے یہ سوال کیا کہ کیا قدرتی آفات کے لئے، خدمت خلق کے لئے، خود فنڈنگ کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: صدر انصاراللہ کی درخواست آنی چاہئے، امیر جماعت اور سیکرٹری مال اس بات کی گارنٹی دیں اور لکھ کر دیں کہ لازمی چندہ جات پر اس کا اثر نہیں پڑے گا۔ پھر میں اس کو منظور کردوں گا۔

اگر فنڈنگ باہر سے کرنی ہو تو اس پر حضور انور نے فرمایا: چیریٹی واک کریں گے تو باہر سے فنڈنگ ہوگی۔ یوکے انصاراللہ نے اس طرح ساڑھے تین، چار لاکھ پاؤنڈ جمع کئے ہیں جس میں سے زیادہ سے زیادہ اسی ہزار احمدیوں کے ہوں گے باقی سب باہر سے جمع ہوئے تھے خدام الاحمدیہ بھی ایسا ہی کرتی ہے۔ اگر آپ یہاں Charities کے ذریعہ قدرتی آفات میں مختلف آرگنائزیشنز اور دیگر اداروں کو رقم دیں تو میڈیا کو بھی بلائیں تا کہ عوام کو اس خدمت کا پتہ لگے۔ اس لئے نہیں کہ ہم احسان کر رہے ہیں بلکہ اس لئے احمدیت کا پیغام پہنچانے اور (دعوت الی اللہ) کے لئے نئے راستے کھلیں۔ عوام میں ایک احساس پیدا ہوگا کہ جماعت ضرورتمندوں کی مدد کر رہی ہے۔

ایک ممبر نے آن لائن سسٹم کے حوالہ سے سوال کیا کہ بعض دفعہ تجنید یا اس طرح کی دوسری ذاتی تفصیلات چاہئے ہوتی ہیں کیا وہ لے سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر آپ کا سیکیورٹی کے لحاظ سے محفوظ سسٹم ہے تو لے لیں۔ اگر مالی معاملات ہیں تو بعض لوگ نہیں دینا چاہتے۔ بعض آپ کے ممبر ایسے ہوں گے جو اصولاً نہیں ہونے چاہئے لیکن ٹیکس بچانے کی خاطر اپنی انکم نہیں دکھاتے وہ اپنی معلومات نہ دیں۔ لیکن جنرل معلومات دینی چاہئے۔ بس سسٹم سیکیور ہونا چاہئے۔

ایک ممبر نے عرض کیا: بعض انصار کو کہا جائے کہ انصار کے کوئی پروگرام یا لوکل اجلاس عام میں شامل ہوں تو کہتے ہیں ہم نے بہت سے جماعتی پروگراموں میں حصہ لے لیا ہے۔ تو اس وجہ سے ہماری حاضری کم ہوجاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ ہر جگہ ہوتا ہے۔ فکر نہ کریں۔ آپ پاکستان میں جب خادم تھے آپ کے اس وقت سال میں چار امتحان ہوتے ہوں گے۔ کیا سب خدام چاروں امتحان دیتے تھے۔ بس یہ تو ہوتا ہے۔ انصار کہتے ہیں کہ ہم نے بہت علم حاصل کرلیا ہے تو اصولاً انہیں نہیں کہنا چاہئے۔ بس آپ صرف توجہ دلا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہ کہنا کہ میں نے بہت علم حاصل کرلیا ہے غلط ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک جگہ بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ الفضل میں کیا ہوتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے مضمون ہوتے ہیں کوئی کام کی بات نہیں ہوتی۔ ہمیں اس سے زیادہ علم ہے۔ آپ نے فرمایا میں روزانہ الفضل پڑھتا ہوں۔ مجھے کوئی نہ کوئی فقرہ یا بعض دفعہ نیا مضمون مل جاتا ہے جو فائدہ مند ہوتا ہے اور نئی چیز ہوتی ہے۔ شاید ان لوگوں کا میرے سے زیادہ علم ہو جو نہیں پڑھنا چاہتے۔ اس قسم کے لوگوں کا یہی جواب ہے۔ انسان کو علم کا تکبر ہی مارتا ہے۔ جو متکبر ہے وہ ڈھیٹ بھی ہوتا ہے۔ جب ڈھیٹ انسان ہوتا ہے تو وہ پبلک میں بلاوجہ بولے گا اور باقیوں کو بھی خراب کرے گا۔ اس لئے ناظمین اور زعماء کو پہلے ہی دیکھ لینا چاہئے کہ کس طرح کا بندہ ہے اور کس طرح ڈیل کرنا ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا ابھی نماز پر حاضری اچھی ہوتی ہے۔ بعد میں اس کو کس طرح قائم رکھیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

آپ کے پاس دو سو ساٹھ گھر بہت قریب ہیں۔ میرے خیال میں یہاں کی آبادی دو ہزار سے زیادہ ہوگی۔ حاضری تو اچھی ہونی چاہئے۔ انصار کو نمازی بنا دیں تو نوجوان خود آئیں گے اور بچے بھی آئیں گے۔ میں نے انصار کو توجہ دلائی ہے کہ بچوں کی تربیت بھی کریں۔ بوڑھوں کو تو اپنی عاقبت کی فکر ہونی چاہئے کسی وقت بھی بلاوا آجائے پس توجہ دلانا آپ کا کام ہے۔ وہ آپ کرتے رہیں۔ یہ تو ہر جگہ ہوتا ہے۔ ابھی تو میں عارضی طور پر یہاں ہوں۔ اگر میں مستقل طور پر یہاں رہوں تو تب بھی حاضری کم ہوجائے۔

(بیت) فضل میں بھی میں توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ کچھ عرصہ بعد ان کی فجر کی حاضری کم ہوجاتی ہے۔ خاص طور پر جب گرمیوں کے دن ہوتے ہیں۔ جب راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ اس دفعہ بھی آپ نے دیکھا ہوگا، مارچ، اپریل میں، میں نے جو خطبہ دیا تھا اس میں بتایا تھا کہ اب گرمیاں آرہی ہیں تو حاضری فجر کی قائم رکھنی ہے۔ حالانکہ وہاں تو ڈیڑھ دو سو آدمی نماز پڑھ سکتا ہے۔ وہ بھی بعض دفعہ نہیں بھری ہوتی۔ یہ تو اوپر نیچے چلتا رہتا ہے۔ اسی لئے تو اتنی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں۔ اگر لوگ خود ہی یہ سب کرنے لگ جائیں تو پھر آپ نے کیا کرنا ہے۔ پھر نہ ناظم کی، نہ زعیم کی اور نہ قائد کی ضرورت ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ مجلس عاملہ کے ممبر دوسرے شہروں سے بھی ہوسکتے ہیں یا صرف یہاں سے ہی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہی رواج چل رہا ہے۔ ٹورانٹو کے علاقہ میں چار پانچ ہزار تو ہوں گے۔ عموماً ہر ملک میں یہی ہے کہ جہاں مرکز ہے اسی علاقہ سے ہوتے ہیں سوائے امریکہ کے، امریکہ کو اجازت دی ہوئی ہے کیونکہ وہ پھیلے ہوئے ہیں اس لئے وہ ہر صوبے میں سے لے لیتے ہیں۔ وہاں یہ روایت خدام میں اور انصار میں بھی جماعتی طور پر چل رہی ہے۔ ابھی تک میں نے اس روایت کو بدلا نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ بدل بھی دیا جائے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ بعض دفعہ ای میل یا واٹس ایپ پر خلافت یا جماعت کے نظام کے خلاف کوئی گمنام پیغام آتا ہے۔ اس کے بارہ میں کیا حکم ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اسی طرح گمنام جواب دے دیا کریں۔ آجکل واٹس ایپ پر بھی گمنام خط آتے ہیں۔ میرے پاس بھی آتے ہیں۔ اس پر کارروائی نہیں کرنی چاہئے۔ میں اگر صدر یا امیر جماعت کو بھیجتا ہوں۔ اس لئے نہیں بھیجتا کہ اس پر کارروائی کرو۔ اس لئے کہ علم میں آجائے اس طرح کے لوگ آپ کی جماعت میں ہیں جو یہ سوچ رکھتے ہیں۔ تا کہ آپ لوگ عمومی طور پر اس کی روک تھام کے لئے کوئی پالیسی بنائیں۔ سوشل میڈیا پر جواب دے دیا کریں۔ باقی تو یہ چیزیں چلتی رہیں گی۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ سوشل میڈیا کے حوالے سے آپ نے ذکر کیا تھا کہ لڑکیاں اکاؤنٹ نہ بنائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں نے کہا تھا کہ تصویریں نہ لگائیں۔ عمومی طور پر فیس بک میں مسائل پیدا ہو رہے تھے۔ بہتر یہی ہے کہ لڑکیاں نہ کریں اور لڑکے بھی نہ کریں۔ اس سے تعلق بڑھتا رہتا ہے۔ اگر (دعوت الی اللہ) کا بہانہ ہے تو لڑکے لڑکوں کو اور لڑکیاں لڑکیوں کو (دعوت الی اللہ) کریں۔ بعض دفعہ لڑکیوں میں بھی اس طرح ہوتا ہے کہ بعض دفعہ دوسری طرف سے لڑکا لڑکی بن کر رابطہ رکھ رہا ہوتا ہے۔ جماعت کے اپنے فیس بک کے اکاؤنٹ ہیں۔ (مرکزی ویب سائٹ) کا بھی ہے۔ اس کے ذریعہ (دعوت الی اللہ) کریں تو ٹھیک ہے۔ بعض کیس ایسے ہوئے ہیں کہ بیشک چند ایک ہی ہوئے ہیں کہ لڑکیوں نے فیس بک پر جانا شروع کیا اور آہستہ آہستہ ان کے دماغوں میں زہر بھرنا شروع کر دیا گیا اس حد تک کہ وہ جماعت کے خلاف ہوگئیں۔ اپنے خاندان کے خلاف بھی ہوگئیں۔ اصل میں وہ شادیوں کی وجہ سے پریشان تھیں۔ رشتے غیر (از جماعت) میں جا کر کر لئے۔ یہ برائیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس لئے بچنے کی ضرورت ہے۔ میں نے عام طور پر لڑکوں کو بھی کہا ہے۔ لڑکیوں کا کیونکہ عزت اور عصمت کا سوال ہے۔ اس لئے خاص زور دیا تھا۔ لیکن عمومی طور پر ہر ایک کو کہا تھا۔ کئی لوگوں کو میں جواب دیتا ہوں کہ اگر (دعوت الی اللہ) کرنی ہے تو جماعتی اکاؤنٹ سے کرو۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ حضور یورپ میں اکثر جاتے رہتے ہیں اور اس وجہ سے وہاں کی جماعتیں ایکٹو ہیں۔ یہاں پر حضور انور کے آنے کی برکت سے لوگ ایکٹو ہوگئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے اس کو آپ قائم رکھیں۔ یورپ میں بھی بعض جگہ سستی ہو جاتی ہے۔ آپ کے پیس ویلج میں چار سو چالیس انصار ہیں۔ لیکن زیادہ سے زیادہ تیس چالیس انصار ہیں جو (بیت) نہیں آسکتے۔ (بیت) میں فجر پر آخری تین چار صفیں خالی ہوتی ہیں۔ حالانکہ اس وقت خدام بھی آئے ہوئے ہیں اور باہر سے مہمان بھی آئے ہوئے ہیں۔ ان دنوں میں بھی صفیں خالی ہیں۔ جرمنی کی (بیت) میں میرے خیال میں سات آٹھ سو نمازی آسکتے ہیں۔ گرمیوں میں بھی میں جب جاؤں تو بیس پچیس کلومیٹر سے بھی لوگ سفر کر کے فجر پر چار بجے پہنچ جاتے ہیں اور (بیت)

بھری ہوتی ہے۔ وہاں کے لوگوں میں شائد رقت زیادہ ہے۔ نمازیں پڑھتے ہوئے لگتا ہے ایک خاص ماحول ہے۔ یہاں پر تو سردی ہے چھ سات گھنٹے آپ گھر جا کر سوتے ہیں۔ پھر بھی تین چار صفیں خالی ہیں۔ کیا انقلاب لائے۔ آجکل بھی یہ حالات ہیں تو ابھی مجھے آئے ہوئے مہینہ بھی نہیں ہوا۔ اگر میں دو مہینہ بھی رہوں تو میرے خیال سے صرف اگلی دو صفیں ہوا کریں گی۔ اگر انصار آجائیں تو سات سو میں سے ساڑھے تین سو چار سو کی جگہ وہ لے لیں۔ کافی مہمان بھی آجکل آئے ہوئے ہیں۔ خدام اور اطفال بھی آجاتے ہیں۔ تو سات سو کی جگہ پوری ہونی چاہئے۔

ایک ممبر نے کہا کہ اللہ کے فضل سے مسی ساگا جو پینتالیس کلومیٹر بنتا ہے وہاں سے ایک بڑی تعداد آتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے آتے ہیں۔ دوسری جگہوں پر بھی دور دور سے آتے ہیں۔ آسٹریلیا میں جب (بیت) بنی تھی۔ قریب ترین جو ادارہ تھا وہ بیس میل پر تھا۔ میں نے سمجھا تھا کہ بعض لوگ عموماً آتے ہیں۔ تو جب پوچھا تو اکثر نے کہا کہ ہم فجر اور عشاء پر ریگولر آتے ہیں۔ وہاں تو میں صرف دو دوروں پر گیا ہوں۔ وہ میرے علاوہ بھی وہاں آرہے ہوتے ہیں۔ روزانہ فجر اور عشاء پر بیس میل دور سے آرہے ہوتے ہیں۔ یہ تو احساس کی بات ہے۔ میں یہاں چھ دفعہ آچکا ہوں۔ آسٹریلیا میں دو دفعہ گیا ہوں۔ وہاں جانے کے لئے انیس گھنٹے کی فلائٹ چاہئے۔ آپ کے پاس چھ سات گھنٹے میں بندہ پہنچ جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی جن کو احساس ہے وہ آتے ہیں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیلگری میں بعض لوگوں کے گھر بیت سے بہت دور ہیں حضور ہماری راہنمائی فرمادیں کہ اگر ایک ایک حلقہ میں بیت بن جائے تو بہتری آسکتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے، (بیوت) تو جماعت کو ہر جگہ بنانی چاہئیں جہاں سو دو سو آدمی ہے۔ چھوٹی (بیوت) بنائیں اور زیادہ بنائیں۔ اس سے (دعوت الی اللہ) کے میدان بھی زیادہ کھلیں گیں اور تربیت بھی زیادہ ہوگی۔ ریجنز میں بڑی بڑی (بیوت) بنالی ہیں۔ ایک یہاں بن گئی، اس سے بڑی کیلگری میں بن گئی، اس سے آگے 1500 کلومیٹر پر وینکوور میں (بیت) بن گئی۔ ٹھیک ہے یہاں فاصلے زیادہ ہیں اس لئے بڑی بنادیں۔ اب چھوٹی (بیوت) بنانے پر بھی رجحان ہونا چاہئے جہاں دو سو آدمی نماز پڑھ سکے۔ وہ سستی بھی بن سکتی ہیں۔ آپ لوکل امیر صاحب سے بھی بات کریں اور نیشنل امیر صاحب سے بھی۔ ہر جگہ بات کریں۔

حضور انور نے فرمایا: میں تو ہر دفعہ یہ کہتا ہوں اور حضرت مسیح موعود کا حوالہ پڑھتا ہوں کہ اگر جماعت کا تعارف کروانا ہے تو (بیوت) بناؤ۔ یہ بات جماعت فورم پر رکھیں۔ (بیوت) چھوٹی چھوٹی بنادیں، یہ ضروری ہے۔ کیلگری اتنی بڑی جماعت ہے وہاں پر چھوٹی چھوٹی (بیوت) بنی چاہئیں۔ یہاں بھی (بیوت) کی ضرورت ہے اور مسی ساگا میں تو باقاعدہ کوئی (بیت) نہیں ہے۔ دو ہزار کے قریب وہاں تجنید ہے۔ کیلگری کی کل تجنید تین ہزار ہے۔ (بیت) کے علاقہ میں چھ سات سو لوگ ہوں گے۔ آٹھ دس کلومیٹر کے اندر ایک ہزار۔ آپ نے اب کیلگری کو 9 حلقوں میں تقسیم بھی کیا ہے۔ تو وہاں دو تین (بیوت) تو ہونی چاہئیں۔

کیلگری میں جن صاحب کے سپرد بیت کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ہے انہیں حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے شکایتیں آتی رہتی ہیں کہ آپ سختی کرتے ہیں۔ سختی کرنا ضروری نہیں۔ پیار سے بھی سمجھایا جاسکتا ہے۔ اگر حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کی طرف جاتے ہوئے کہا کہ قول لین سے کام لینا، تو کیا احمدیوں کو بھی آرام سے نہیں سمجھا سکتے۔ ٹھیک ہے بچے بعض دفعہ چیزیں توڑ دیتے ہیں۔ ہماری بیت الفتوح لندن میں، اس کی لفٹ روز خراب رہتی تھی۔ اب تو خیر آگ کی وجہ سے استعمال نہیں ہورہی۔ اس میں بھی بچے جا کر دھکے دے دے کر اس کا سسٹم ہلا دیتے تھے اور ہر روز وہاں مستری آیا ہوتا تھا۔ پھر وہاں ڈیوٹی لگانی پڑی تھی۔ تو کسی کی ڈیوٹی لگادیں۔ ایک مہینہ جب وہ دیکھیں گے کہ یہاں کوئی ڈیوٹی پر ہے جو پیار سے سمجھاتا ہے تو آپ ہی وہاں سے دور جائیں گے۔ (بیت) میں کھڑے ہو کر اعلان کروادینا اور سختی کرنا غلط طریقہ ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ اب روانی سے کام چل رہا ہے۔ اب کہنا چھوڑ دیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ بھی نہیں کہ جماعت کے اموال کی حفاظت نہ کرو۔ جہاں شکایت ہوتی ہے پتہ کریں۔ اس کے لئے مختلف طریقے اختیار کریں۔ لوگوں کو سمجھانے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کی یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

(جاری ہے)

پُرسکون نیند لینے کے 10 طریقے

بڑھتی ہوئی مصروفیت، ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال اور مسلسل کچھ نیا کرنے کی سوچ نے اکثر لوگوں سے ان کی نیند چھین لی ہے۔ نیند لوگوں کو اس قدر زیادہ پریشان کررہی ہے کہ ایک تحقیق کے مطابق موبائل سے تعلق رکھنے والی لگ بھگ 5 ہزار (Apps) ایپس ایسی ہیں جن کا براہ راست تعلق نیند اور اس کے مسائل سے ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ سماجی رابطے کی ویب سائٹ انسٹاگرام میں ڈیڑھ کروڑ کے قریب تصاویر صرف نیند سے متعلق موجود ہیں، یعنی ایسی تصاویر جو ہیش ٹیگ #Sleep کے ساتھ موجود ہیں۔ اسی طرح ایک کروڑ چالیس لاکھ تصاویر ہیش ٹیگ #Sleepy اور دو کروڑ 40 لاکھ تصاویر ہیش ٹیگ #Tired کے ساتھ موجود ہیں۔ اگر گوگل پر نظر ڈالی جائے تو لگ بھگ آٹھ سو کروڑ لوگ یہاں صرف نیند سے متعلق سرچ کرچکے ہیں۔

یہ ساری باتیں اس بات کی جانب اشارہ کرتی ہیں کہ نیند کا مسئلہ کس قدر بڑی اکثریت کو درپیش ہے اور لوگ اس مشکل سے نکلنے کے لئے ہر ممکن کوشش کررہے ہیں۔

10 ایسے طریقے درج ذیل ہیں جن کی مدد سے آپ رات میں اچھی نیند سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

☆ اپنے کمرے میں اندھیرے اور خاموشی کا مکمل انتظام رکھیں۔ اگر آپ ایئر کنڈیشنر استعمال کرتے ہیں تو حرارت 15 سینٹی گریڈ سے کم اور 19 سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ رکھیں۔

☆ سونے سے 30 منٹ پہلے تک موبائل اور لیپ ٹاپ سمیت کوئی بھی الیکٹرانک ڈیوائس استعمال نہ کریں۔

☆ جس جگہ آپ سوتے ہیں، اس کے قریب موبائل فون کو ہرگز چارج مت کریں۔ صرف موبائل ہی نہیں بلکہ اپنے اردگرد سے ہر قسم کی الیکٹرانک ڈیوائس کو دور رکھیں۔

☆ دن دو بجے کے بعد کسی بھی ایسی شے کا استعمال نہ کریں جس میں کیفین (Caffeine) شامل ہو۔

☆ یاد رہے کہ آپ کا بستر سونے کے لئے ہے۔ اس لئے وہاں ہرگز دفتری کام نپٹانے کی کوشش نہ کریں۔

☆ سونے سے پہلے نیم گرم پانی سے نہایا بھی جا سکتا ہے تا کہ آپ کا جسم اور دماغ پرسکون رہیں۔

☆ سونے کے لئے ایسے کپڑوں کا استعمال کریں جن کی وجہ سے آپ کو مشکل کی بجائے سکون میسر آرہا ہو۔

☆ رات کے پہر یوگا اور ہلکی ایکسرسائز بھی کی جاسکتی ہے تا کہ آپ کا جسم ہلکا ہلکا محسوس کرے۔

☆ اگر آپ کو رات میں مطالعہ کا شوق ہے تو کوشش کریں کہ آپ جو بھی پڑھیں اس کا تعلق قطعی طور پر دفتری کام سے نہ ہو۔

☆ رات کو سونے سے پہلے ایک فہرست بھی بنائی جاسکتی ہے، جس میں آپ یہ لکھ سکتے ہیں کہ آپ کو دنیا میں کس قدر نعمتیں حاصل ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ کو بہتر نیند میسر آسکے گی۔

(روزنامہ دنیا فیصل آباد، 17/ اکتوبر 2016ء)

مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

ایوینا سٹیوا ہومیو پیتھی دوا

ایوینا سٹیوا دماغ اور اعصاب پر بہترین اثر کرتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور جنسی کمزوری دور کرتی ہے۔ کمزوری پیدا کرنے والے امراض کے بعد یہ ایک ٹانک کے طور پر بہترین دوا ہے۔ بوڑھے افراد کو اعصابی جھٹکے آنے میں بہت کارگر ہے۔ فالج، مرگی میں اچھا کام کرتی ہے۔ خناق کے بعد آنے والے فالج میں مفید ہے۔ دل کے گنٹھیاوی درد میں مفید ہے۔ شراب نوشی کے بداثرات کو دور کرتی ہے۔ مارفین کی عادت چھڑا دیتی ہے مارفین کے بداثرات میں مفید ہے۔

مردوں میں جنسی کمزوری کے بداثرات میں بہتر کام کرتی ہے۔ دماغی و اعصابی کمزوریاں دور کرتی ہے۔

عورتوں میں مخصوص ایام کے دنوں میں اعصابی سردرد ہوتا ہے۔ سر کی چوٹی پر جلن ہوتی ہے۔ حیض دب جاتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ آتا ہے اور اس کے ساتھ خون کی گردش کمزور ہوتی ہے۔

عورتوں کی عصبی خرابیاں دور کرتی ہے۔

ہاتھ پاؤں کمزور جیسے فالج زدہ ہوں ہاتھوں کی طاقت کم ہوجاتی ہے۔

یہ دوا مذکورہ حالتوں کو ختم کرکے نئی روح پھونکتی ہے۔

مریض میں ذہن کو کسی ایک موضوع پر قائم رکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بے خوابی میں مفید ہے۔

نزلہ میں اس کی مدر ٹنکچر گرم پانی میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال

تین ہفتے استعمال کرنے کے بعد ایک ہفتہ ناغہ کریں اور پھر شروع کریں۔ اور جب تک بخوبی افاقہ نہ ہو علاج جاری رکھیں۔ دوا اچھی کمپنی کی ہونی چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124869 میں Rantiyem

زوجہ Suardi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 2001ء ساکن Kunto Darussalam ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 10.000sqm (2) زمین 5000sqm (3) حق مہر وصول شدہ 5 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rantiyem گواہ شد نمبر 1۔ Muslim Permadi Barus s/o Nasarudin Barus گواہ شد نمبر 2۔ Didik Rachmanti s/o Suardi

مسل نمبر 124870 میں Suardi

ولد Sareh قوم...... پیشہ کسان عمر 50 سال بیعت 2001ء ساکن Kunto Darussalam ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 20.000sqm (2) زمین 1000sqm (3) زمین 5000sqm (4) زمین 5000sqm اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے At Season ماہوار بصورت زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suardi گواہ شد نمبر 1۔ Muslim Permadi Barus s/o Nasarudin Barus گواہ شد نمبر 2۔ Didik Rachmanti s/o Suardi

مسل نمبر 124871 میں Dewi Ratna Sari

بنت Herman Late قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 2007ء ساکن Kemang/ Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 11 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Dewi Ratna Sari گواہ شد نمبر 1۔ Andri Hemawan s/o Herman گواہ شد نمبر 2۔ Bilal Ahmad Bonyan

مسل نمبر 124872 میں Yusuf Imanuddin

ولد Herman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2002ء ساکن Cisarua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 36 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Imanuddin گواہ شد نمبر 1۔ Basuki Atmono s/o H Muskemi گواہ شد نمبر 2۔ Firmanar Rasyid s/o Juara Dimyati

مسل نمبر 124873 میں Iman Solihin Ar

ولد Okib قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2010ء ساکن Cisarua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Iman Solihin Ar گواہ شد نمبر 1۔ Firman Ar Rasyid s/o Juara Dimyati گواہ شد نمبر 2۔ Tamim s/o Holil

مسل نمبر 124874 میں Rusono

ولد Tirta Kamar قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28۔اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 91sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Rusono گواہ شد نمبر 1۔ Murdin Taopik s/o Rusuno گواہ شد نمبر 2۔ Basirudin Ahmad s/o Rusono

مسل نمبر 124875 میں Sri Fuspentik

زوجہ Kharudin Ahmad Jusman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciherang ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15۔اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 4 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Sri Fuspentik گواہ شد نمبر 1۔ Khaerudin Jusmansyah s/o Ramli Ahamd گواہ شد نمبر 2۔ Ismail Firdaus s/o Syamsuri

مسل نمبر 124876 میں Endang Kristiyadi

ولد Komarudin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 2015ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگیاس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 154sqm (2) موٹر سائیکل 50 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 17 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Endang Kristiyadi گواہ شد نمبر 1۔ Nur Zaman s/o Nata Kasim گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 124877 میں Pranyoto Agung Nugroho

ولد Sri Sabdono Late قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2002ء ساکن Depok ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30۔اکتوبر 2015ء وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان (2) مکان اس وقت مجھے مبلغ ایک کروڑ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Pranyoto Agung Nugroho گواہ شد نمبر 1۔ Mln. Farid Mahmud Ahmad s/o Dedi Haridjadi گواہ شد نمبر 2۔ Mulyadi Muzfar Ahmad s/o Ismail

مسل نمبر 124878 میں Maryam Siddiqa

بنت Umar Faruq Ahmadi قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Maraym Siddiqa گواہ شد نمبر 1۔ Mln. Farid Mahmud Ahmad s/o Dedi Haridjadi گواہ شد نمبر 2۔ Mulyadi Muzafar Ahmad s/o Ismail

مسل نمبر 124879 میں Didah Hafridah

زوجہ Masroor Budi Tono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5.5 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Didah Hafridah گواہ شد نمبر 1۔ Farid Mahmud Ahamd s/o Dedi Haridjadi گواہ شد نمبر 2۔ Mulyadi Muzafar s/o Ismail

مسل نمبر 124880 میں Masroor Budi Yono

ولد Manismun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1997ء ساکن Depok ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 27 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Masroor Budi Yono گواہ شد نمبر 1۔ Farid Mahmud Ahamd s/o Dadi Harijadi گواہ شد نمبر 2 Mulyadi M Ahmad s/o Ismail۔

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔یادوسری باتیں جومختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پرغورکرنااورنوٹ کرنا بڑاضروری ہے۔عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خودبھی اس طرف توجہ دیں۔امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگرکوئی ہدایت دی گئی ہے اوراگرکوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کوسرکلرکریں۔اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہوکہ کس حدتک اُس پرعمل ہورہا ہے۔ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں......اس کےعلاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جوجاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اورپھراس کا follow up بھی کیاجائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کرصرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کررہے ہیں اورتمام کام کاانحصاراُنہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔اس سے جوبات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیداہورہی ہے، بلکہ یہ احساس پیداہورہاہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکزتک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم ازکم دومرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جوصدران باوجودتوجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔اگر دونہیں تو سال میں کم ازکم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اوران کے کاموں کا جائزہ لیں۔اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یاباقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خودبخودحل ہوجائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

اعزاز

❁ نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ کے تین طلبا نے The Laurel Bank Public School Lahore میں منعقدہ The Little Master Chess Competition میں حصہ لیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمیض احمدابن طاہراحمد جماعت فرسٹ ایئر نے اس Competition کی انڈر 17 کیٹیگری میں دوسری پوزیشن حاصل کی اورنقدانعام اورمیڈل کے حقدارقرار پائے۔

عزیزم اس Competition کے 7 راؤنڈز میں سے 6 میں ناقابل شکست رہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں کا وارث بنائے۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

ضرورت بس ڈرائیور

❁ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن کی بس کے لئے ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ HTV لائسنس کے حامل مرد احباب درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ زائد تجربہ رکھنے والے احباب کوترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اورشناختی کارڈ کی نقول نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پرصدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پرکارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر مجیب احمد قاسم صاحب فضل عمر ڈسپنسری وقف جدید ربوہ کی ہنسلی کی ہڈی میں مورخہ یکم دسمبر 2016ء کوموٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے فریکچر ہوگیا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم ندیم احمد معین صاحب ابن مکرم ماسٹر چوہدری نذیر احمد صاحب شادمرحوم تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ صدیقہ علیم صاحبہ بعض عوارض کی وجہ سے چند ہفتوں سے علیل ہیں۔ شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم حافظ عبدالقدوس خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم نوراحمد صاحب پنشنر صدرانجمن احمدیہ ربوہ گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم وسیم احمد بھولا صاحب (قصاب) ناصرآباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ طیبہ وسیم صاحبہ کے گردے کی تبدیلی کا آپریشن مورخہ 30 نومبر 2016ء کونیشنل ہسپتال لاہور میں ہوا۔خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپریشن کامیاب رہا ہے۔ہماری بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ نے اپنا گردہ عطیہ کیا ہے۔دونوں کی حالت پہلے سے بہت بہتر ہے۔تاہم ابھی تک ان دونوں کو انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رکھا گیا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

شکریہ احباب

❁ مکرم رانا منصور احمد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم رانا مبارک احمد صاحب 5 نومبر 2016ء کولندن میں وفات پا گئے تھے۔ ابوجان کی وفات پر عزیز واقارب اور احباب جماعت نے ہم سے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی ہم سب افراد جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس دکھ کی گھڑی میں ہماراغم بانٹا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدصاحب کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرماوے، ان کو اپنے پیاروں کےقرب میں جگہ دے، پسماندگان کو خلافت اور جماعت کی احسن رنگ میں خدمت کرنے اوراپنے بزرگوں کی نیکیوں کوجاری رکھنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ بشریٰ شریف صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماءاللہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے خاوند محترم ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز ابن مکرم رحیم اللہ خان صاحب آف کوئٹہ حال ربوہ مورخہ 6 فروری 2016ء کومختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمرتقریباً86برس تھی۔مرحوم کی نماز جنازہ محترم جمیل الرحمن رفیق صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ نے پڑھائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 2 بیٹے مکرم منظوراحمد صاحب سول انجینئر، مکرم ظہیراحمد صاحب کینیڈا، 4 بیٹیاں مکرمہ فوزیہ منصور صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ، مکرمہ سعدیہ احمد صاحبہ جرمنی، مکرمہ طیبہ مقبول صاحبہ آئرلینڈ اور مکرمہ شازیہ احمد صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کوصبرجمیل عطا کرے۔آمین

عرب دنیا

مشہور عرب سیاح ابن بطوطہ

ابن بطوطہ مراکش کے ایک مشہور سیاح تھے۔ ان کا مکمل نام شرف الدین محمد بن عبداللہ تھا۔آپ فروری 1304ء میں مراکش کے شہر طنجہ میں پیدا ہوئے۔ابن بطوطہ صرف آپ ہی کا لقب نہیں تھا بلکہ یہ خاندانی نام ہے جیسا کہ سفرنامہ میں آپ نے اپنے چچازاد بھائی کا ذکر محمد بن یحییٰ ابن بطوطہ کے نام سے کیا ہے۔آپ نے بائیس سال کی عمر میں سفر کا آغاز کیا اور حج کی غرض سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے۔آپ نے دنیا کے مختلف ممالک کا سفر کیا۔آپ کا آخری سفر افریقہ کے سیاہ فام قبائل یعنی ٹمبکٹو اور مالی کی طرف تھا۔1354ء کے اوائل میں تقریباً ساڑھے انتیس سال بعد واپس اپنے ملک مراکش پہنچے۔ابن بطوطہ کی وفات 1377ء میں ہوئی۔

مراکش کے بادشاہ ابوعنان نے ابن بطوطہ کو آپ بیتی لکھنے کا حکم دیا۔اس سفرنامے کا نام"تحفة النظار فی غرائب الامصار و عجائب الاسفار" ہے۔ابن خلدون نے اپنے مقدمہ میں لکھا کہ ابن بطوطہ جہاں جاتا وہاں کی دلچسپ روایات اکٹھی کرلیتا تھا مثلاً ہندوستان کے متعلق ایک دلچسپ روایت بیان کی کہ ہندوستان کا بادشاہ سلطان محمد شاہ جب سفر پر جاتا تو مرد، عورتوں اور بچوں کی مردم شاری کرواتا اور اپنے شہر کے لوگوں کے لئے چھ ماہ کے راشن کا اعلان کردیتا جب بادشاہ واپس آتا تو تمام لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا تھا اور لوگ میدان میں اکٹھے ہو جاتے اور جب تک بادشاہ محل میں داخل نہ ہوجاتا اس وقت تک پیسوں کی بارش کرتا رہتا۔

(مقدمہ ابن خلدون بیروت مطبوعہ 1987ء ص25)

(مکرم اویس احمد نصیر صاحب)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5دسمبر 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live
1:40 am	رفقائے احمد
2:10 am	شمائل نبویؐ
2:50 am	خطبہ جمعہ 2نومبر 2016ء
3:15 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	**حضورانور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات**
7:25 am	رفقائے احمد
8:00 am	**خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء**
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاءمع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	**بیت نور کی 50 ویں سالگرہ 19دسمبر 2009ء**
12:30 pm	رسول اللہ کی زندگی پرایک نظر
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	آؤاردو سیکھیں
2:00 pm	فرنچ سروس 23دسمبر 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:15 pm	سیرت النبیﷺ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	الترتیل
5:45 pm	خطبہ جمعہ 7جنوری 2010ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	آؤحسن یار کی باتیں کریں
9:00 pm	The Bigger Picture
9:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت نور کی 50ویں سالگرہ
11:50 pm	سیرت حضرت مسیح موعود

6دسمبر 2016ء

12:15 am	رسول اللہ کی حیات پرایک نظر
12:35 am	صومالی سروس
1:15 am	راہ ہدیٰ
2:50 am	خطبہ جمعہ 7جنوری 2011ء
4:15 am	Nehru Zoological Park
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم،درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	بیت نور کی 50ویں سالگرہ
6:50 am	سیرت حضرت مسیح موعود
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 7جنوری 2011ء
9:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاءمع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم،درس
11:45 am	حضورانور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات
1:15 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:35 pm	Chef's Corner
2:05 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	فیتھ میٹرز
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:30 pm	نورمصطفوی
10:00 pm	Chef's Corner
10:35 pm	یسرنا القرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

7دسمبر 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	حضورانور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات
2:35 am	آسٹریلین سروس
3:10 am	فیتھ میٹرز
4:10 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم،درس
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضورانور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات
8:05 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:35 am	سٹوری ٹائم
8:50 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:15 am	نورمصطفوی
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاءمع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤحسن یار کی باتیں کریں
12:05 pm	حضورانور کا اطفال الاحمدیہ یوکے ریلے اجتماع سے خطاب 24۔اپریل 2011ء
12:35 pm	تشحیذ الاذہان
1:00 pm	The Bigger Picture
1:55 pm	اردو سوال وجواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤحسن یار کی باتیں کریں
6:05 pm	خطبہ جمعہ 26نومبر 2010ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضورانور کا اطفال الاحمدیہ یوکے ریلے اجتماع سے خطاب
11:50 pm	کوئز پروگرام

ضرورت ہومیوپیتھک ڈاکٹر

ہمارے ادارہ کو کوالیفائیڈ ہومیوپیتھک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔درخواست صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی و رجسٹریشن کی کاپی کے ساتھ خود لے کر حاضر ہوں۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

مینیجر: کیور میڈیسن کمپنی دارالصدر شمالی ربوہ

فون نمبر: 047-211866,6213156

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

11دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔داخلہ جاری ہے۔GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

موبائل: 03336174313

طیب احمد

First Flight (Regd.) COURIERS

انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی (رعایتی پیکج)

72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے

الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان

DHL Service provider

0321-4738874

0092-4235167717,35175887

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 5دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

تاریخ عالم 5دسمبر

☆ آج اقوام متحدہ کے تحت مٹی کا عالمی دن ہے،اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2013ء میں اپنے 68ویں اجلاس میں طے کیا کہ ہر سال یہ دن منایا جائے تا لوگوں کو خوراک وزراعت کے متعلق آئندہ خدشات، غربت کے خاتمے ، موسمیاتی تبدیلیوں جیسے اساسی امور پر آگہی فراہم کی جاسکے۔

☆ تھائی لینڈ میں آج کا دن بادشاہ کی سالگرہ کا دن،قومی دن اور باپ کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔تھائی لینڈ میں مضبوط شاہی خاندان عرصہ دراز سے قائم ہے اور آئے روز ذرائع ابلاغ پر ایسی خبریں آتی رہتی ہیں کہ شاہی خاندان کے افراد کے متعلق ذرہ بھر بھی توہین وتحقیر کا اندیشہ بھی برداشت نہیں کیا جاتا،مقدم الذکر دن کے حوالہ سے تفصیل یہ ہے کہ اکتوبر 2016ء میں وفات پانے والے بادشاہ کی 5دسمبر 1927ء میں ولادت ہوئی تھی اور موصوف کی تخت نشینی کا عرصہ 1946ء سے تادم وفات جاری رہا۔

☆ آج دنیا بھر میں عوام الناس کی سماجی اور معاشی بہبود کے لئے رضا کارانہ کام کرنے کا شعور پیدا کرنے کا عالمی دن ہے۔

☆ **1952ء:** لندن پر ’’گریٹ سموگ‘‘ کا حملہ ہوا،جس میں چند ہفتوں کے اندر ہزاروں لوگ سردی،دھند اور فضائی آلودگی کے آمیزے سے بیمار ہوکر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور

سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ چھوٹا مارپرے کی سہولت میسر ہے

کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523

سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

FR-10